سوال

وتروں کے بعد نوافل کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وتر آخری نماز ہونی چاہیے اور جو دو رکعت بعد از وتر ثابت ہیں وہ رسول اللہ ﷺ کا خاصہ ہے۔ کیا یہ درست ؟ اور کیا تراویح اور وتر کے بعد نوافل پڑھ سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے کہ وتر کو رات کی آخری نماز بناؤ لہذا وتر کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھنا ثابت ہے۔ لہذا اگر کوئی شخص وتر کے بعد دو رکعتیں پڑھ لے تو جائز ہے۔ ہمارے لیے بہتر یہی ہے کہ ہم حکم پر عمل کریں۔ واللہ اعلم

اگر کوئی شخص تراویح اور وتر کے بعد نوافل پڑھتا ہے تو یہ عمل کریں۔ واللہ اعلم

اگر کوئی شخص تراویح اور وتر کے بعد نوافل پڑھتا ہے تو یہ عمل حرام یا ممنوع نہیں، لیکن بہتر یہی ہے کہ وتر کو رات کی آخری نماز بنایا جائے۔ یاد رہے کہ امام کے ساتھ تراویح پڑھنے والے کو ساری رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔

(دیکھئے سنن الترمذی (806 وسندہ صحیح وقال الامام الترمذیؒ: ھذا حدیث حسن صحیح)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص411

محدث فتویٰ